امامت کے تین مسائل

اوران کے دلائل

اس مختصر رسالہ میں امامت کے متعلق درج ذیل تین مسائل' پر احادیث اور آثار جمع کئے گئے ہیں:

(۱)......نابالغ کی امامت جائز نہیں۔

(۲)......نماز میں قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا مفسد صلوۃ ہے۔

(۳)......امام کی نماز نہ ہوئی تو مقتدی کی نماز بھی نہیں ہوئی۔

اس مختصر رسالہ میں بکثرت احادیث وآثار سے مسائل کو مدلل وواضح کیا گیا ہے، مختصر و مفید رسالہ ہے۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرتب

امامت ایک عظیم الشان منصب ہے، اس کی ذمہ داری بھی بڑی اہم ہے، امامت کے مسائل بھی بطور خاص ائمہ کو سیکھنے اور مطالعہ میں رکھنے چاہئے۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے قرآن وحدیث سے جن مسائل کا استنباط فرمایا ہے، وہ آپ کی خداداد مجتہدانہ بصیرت پر شاہد عدل ہیں۔ مگر یہ اعتراض کہ احناف کے پاس نقلی دلائل نہیں ہیں، یہ بھی ایک پروپیگنڈا ہے۔ راقم نے تقریباً پچاس مسائل پر مختصر رسالہ کی شکل میں نقلی دلائل کے جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے، یہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، اس میں تین مسائل پر احادیث وآثار جمع کئے گئے ہیں:

(۱)......نابالغ کی امامت جائز نہیں۔

(۲)......نماز میں قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا مفسد صلوۃ ہے۔

(۳)......امام کی نماز نہ ہوئی تو مقتدی کی نماز بھی نہیں ہوئی۔

اس رسالہ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ الحمدللہ احناف کا دامن دلائل نقلیہ سے پُر ہے، اور الحمدللہ اکثر مسائل پر احادیث نبویہ وآثار صحابہ ہی سے حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے مسائل کو مدون فرمایا ہے۔

اللہ تعالی اس مختصر محنت کو شرف قبولیت عطا فرمائے، اور امت مسلمہ کو قرآن وحدیث کا صحیح فہم نصیب فرما کر اہل سنت والجماعت کے زمرہ میں رہتے ہوئے زندگی گذارنے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور غلط راہ اور گمراہ کن عقائد ونظریات سے حفاظت فرما کر دین اسلام پر بلکہ کامل ایمان اور کامل سنت پر موت عطا فرمائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

(۱)......نابالغ کی امامت جائز نہیں

(۱)......نابالغ کی امامت جائز نہیں

شریعت نے بچوں کو صف میں آگے نہیں رکھا' تو ان کو امام کیسے بنایا جائے

(۱)......قال ابو مالک الاشعری رضی الله عنه : ألا اُحدِّثکم بصلاۃ النبی صلی الله علیه وسلم ؟ قال : فأقامَ الصلاۃ ' فصفّ الرّجال وصف الغِلمان خلفهم ثم صلی بهم الخ۔(ابوداؤد، بابُ مقام الصِّبیان من الصّف ، رقم الحدیث:٦٧٥)

ترجمہ:......حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: کیا میں تمہارے سامنے نبی کریم ﷺ کی نماز بیان نہ کروں؟ فرماتے ہیں: انہوں نے نماز (کی تیاری کے لئے صف) کھڑی کی (یعنی صف بنائی، تو پہلے) مردوں کی پھر ان کے پیچھے بچوں کی صف بنائی، پھر ان کو نماز پڑھائی۔

تشریح:......آپ ﷺ نے صف کی ترتیب میں بچوں کو پیچھے رکھا، جب کہ شریعت مطہرہ نے بچوں کو صف میں آگے رکھنا پسند نہیں کیا تو ان کو امام بنانا کیسے گوارہ کرے گی؟

(۲)......عن ابن عباس رضی الله عنهما قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: لا یتقدم الصفَّ الاول اعرابیّ ' ولا اعجمیّ ولا غلام لم یحتلم۔

(دارقطنی ص۲۸۵ ج۱، بابُ من یصلح ان یقوم خلف الامام ، رقم الحدیث:١٠٧٦)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: دیہاتی' عجمی اور نابالغ لڑکا پہلی صف میں آگے نہ بڑھے۔

تشریح:...... دیہاتی اور عجمی جو تعلیم یافتہ نہ ہوں، اور ضرورت کے وقت امام بننے کی صلاحیت نہیں رکھتے' وہ پہلی صف میں آگے نہ کھڑے ہوں، ظاہر ہے کہ ایسے کم تعلیم یافتہ امام کب بن سکتے ہیں، اور ضرورت کے وقت نماز کب پڑھا سکتے ہیں، گویا ان میں امامت

کی صلاحیت نہیں، اسی طرح بچہ بھی امام نہیں بن سکتا۔

(۳)......عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه : كان اذا رأى غلاما فی الصف اخرجه۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۸۰ ج۳، اخراج الصبيان من الصف ، رقم الحديث:۴۱۹۲)

ترجمہ:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کسی بچے کو (پہلی) صف میں دیکھتے تو اسے نکال (کر پیچھے صف میں بھیج) دیتے۔

(۴)......ان حذيفة رضی الله عنه : كان يفرق بين الصبيان فی الصف – أو قال –: فی الصلاة۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۸۰ ج۳، اخراج الصبيان من الصف ، رقم الحديث:۴۱۹۳)

ترجمہ:......حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ صف میں سے بچوں کو علیحدہ کر دیتے تھے۔(راوی کو شک ہے کہ: صف کا لفظ استعمال فرمایا یا نماز کا)۔

(۵)......عن ابن صهيب قال : كان زِرّ ' و ابو وائل : اذا رأونا فی الصف و نحن صبيان اخرجونا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۷۹ ج۳، اخراج الصبيان من الصف ، رقم الحديث:۴۱۹۰)

ترجمہ:......حضرت ابن صہیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت زر اور حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہما جب ہمیں (پہلی یا درمیانی) صف میں دیکھتے' جبکہ ہم بچے تھے تو ہمیں نکال (کر پیچھے صف میں بھیج) دیتے۔

(۶)......عن عبد الله بن عُكَيم انه كان اذا رأى صبيا فی الصف اخرجه۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۷۹ ج۳، اخراج الصبيان من الصف ، رقم الحديث:۴۱۹۱)

ترجمہ:......حضرت عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ جب بچے کو (پہلی یا درمیانی) صف میں

دیکھتے تو نکال (کر پیچھے صف میں بھیج) دیتے۔

بچہ امامت نہ کرائے یہاں تک کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے حدود جاری ہوں

(۷)......عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال : لا یؤمّ الغلام حتی تجب علیه الحدود۔(منتقی الاخبار مع شرحه نیل الاوطار ص۱۷۶ج۳، رقم الحدیث:۱۰۹۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: بچہ امامت نہ کرائے یہاں تک کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے حدود جاری ہوں۔(یعنی بالغ ہو جائے)

بچہ امامت نہ کرائے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے

(۸)......عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال : لا یؤمّ الغلام حتی یحتلم ، ولیؤذن لکم خیارکم۔

(مصنف عبدالرزاق ص۴۸۷ ج۱، باب فضل الاذان ، رقم الحدیث:۱۸۷۲۔کنز العمال ، فصل فی آداب الامام ، رقم الحدیث:۲۲۸۵۶)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: بچہ امامت نہ کرائے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے ،اورتمہارا مؤذن بہتر آدمی ہونا چاہئے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نابالغ کی امامت سے منع فرمایا

(۹)......عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال : نہانا امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنه : ان نؤمّ الناس فی المصحف و نہانا ان یؤمّنا الا المحتلم۔

(کنز العمال ص۲۶۳ ج۸، فصل فی آداب الامام ، رقم الحدیث:۲۲۸۳۷)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: امیر المؤمنین حضرت عمر

رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع فرمایا کہ: ہم قرآن کریم میں دیکھ کر لوگوں کی امامت کریں،اوراس سے منع فرمایا کہ: ہماری امامت بالغ کے علاوہ کوئی اور کرے۔

نابالغ امامت نہ کرائے

(۱۰)......عن عمر بن عبد العزیز رحمه الله قال : لا یؤمّ من لم یحتلم ، وقاله عطاء بن ابی رباح ویحی بن سعید۔

(المدونۃ الکبری ص۸۵ ج۱، باب الصلوة بالامامة بالرجل الواحد والاثنین)

ترجمہ:......حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: نابالغ امامت نہ کرائے۔

حضرت ابن وہب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عطاء بن ابی رباح اور حضرت یحی بن سعید رحمہما اللہ کا بھی یہی قول (ومسلک) ہے۔

(۱۱)......عن عطاء رحمه الله قال : لایؤمّ الغلام الذی لم یحتلم۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۹۸ ج۱، باب هل یؤمّ الغلام ولم یحتلم ؟ رقم الحدیث:۳۸۴۵)

ترجمہ:......حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: نابالغ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہ کرائے۔

(۱۲)......عن عطاء و عمر ابن عبد العزیز رحمهما الله قالا : لایؤمّ الغلام قبل ان یحتلم فی الفریضة ولا غیرها۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۰۶ ج۳، فی امامة الغلام قبل ان یحتلم ، رقم الحدیث:۳۵۲۴)

ترجمہ:......حضرت عطاء اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ: نابالغ بچہ بالغ ہونے سے پہلے فرائض اور غیر فرائض (نوافل وغیرہ) کی امامت نہ کرائے۔

(۱۳)......عن الشعبی رحمه الله قال : لایؤمّ الغلام حتی یحتلم۔

ترجمہ:......حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: نابالغ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہ کرائے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۰۶ ج۳، فی امامة الغلام قبل ان یحتلم ، رقم الحدیث:۳۵۲۵)

(۱۴)......عن مجاهد رحمه الله قال : لايؤمّ غلام حتى يحتلم۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۰۶ ج۳، فی امامة الغلام قبل ان یحتلم ، رقم الحدیث:۳۵۲۶)

ترجمہ:......حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: نابالغ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہ کرائے۔

صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمہم اللہ نابالغ کی امامت کو مکروہ سمجھتے تھے

(۱۵)......عن ابراهيم رحمه الله قال : كانوا يكرهون ان يؤمّ الغلام حتى يحتلم۔

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرات (صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین رحمہم اللہ) اس کو مکروہ سمجھتے تھے کہ نابالغ بچہ بالغ ہونے سے پہلے امامت کرائے۔ (المدونۃ الکبری ص۸۵ ج۱، باب الصلوة بالامامة بالرجل الواحد والاثنين)

(۱۶)......عن ابراهيم رحمه الله انه كره ان يؤمّ الغلام حتى يحتلم۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۹۸ ج۱، باب هل يؤمّ الغلام ولم يحتلم ؟ رقم الحديث:۳۸۴۶)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اس کو مکروہ سمجھتے تھے کہ نابالغ بچہ بالغ ہونے سے پہلے امامت کرائے۔

نابالغ کی امامت پر حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی ناراضگی

(۱۷)......عن ابن جريج قال : اخبرني ابراهيم ان عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز اخبره : ان محمد بن ابى سويد اقامه للناس ' وهو غلام بالطائف فى شهر رمضان

یـؤمُّهم ، فكتب بذالک الى عمر يبشِّره ، فغضب عمر ، وكتب اليه : ما كان نَوُلُک ان تقدِّم للناس غلاما لم تجب عليه الحدود۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۹۸ ج ا، باب هل يؤمّ الغلام ولم يحتلم ؟ رقم الحديث:۳۸۴۸)

ترجمہ:......حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: مجھے حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ: انہیں حضرت عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز رحمہما اللہ نے بتلایا کہ: انہوں نے طائف میں رمضان کے مہینہ میں محمد بن ابی سوید کو' جو ابھی نابالغ لڑکے تھے، لوگوں کی امامت لئے کھڑا کیا، پھر یہ قصہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو خوشخبری سنانے کے لئے لکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ ناراض ہوئے اور انہیں لکھا کہ: تمہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ تم لوگوں کی امامت کے لئے ایسے لڑکے کو آگے کرو جس پر ابھی حدود اجب نہیں ہوئیں۔

(۲)......نماز میں قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا مفسد صلوۃ ہے

(۲)......نماز میں قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا مفسد صلوۃ ہے

(۱)......عن رفاعة بن رافع رضي الله عنه : ان رسول الله صلى الله عليه وسلم– فقص هذ الحديث– قال فيه : فتوضأ كما امرك الله ' ثم تشهَّدْ ' فَأَقِم ثم كبِّر ' فاِنْ كان معك قرآن فاقْرأ به ' والا فاحمَدِ الله عز وجل وكبِّره وهلِّلْهُ ، وقال فيه : و ان انتقصت منه شيئا انتقصت من صلا تك۔

(ابوداؤد ص۱۲۵ج ، بابُ صلوة من لا يُقيمُ صُلبَهُ في الرّكوع والسّجود ، رقم الحديث:۸۶۰۔

ترمذی ص۱۲۵ج ، بابُ ما جاء في وصف الصلوة ، رقم الحديث:۳۰۲۔

نسائی ص۱۲۵ج ، باب الرخصة في ترك الذكر في السجود ، رقم الحديث:۱۱۳۷)

ترجمہ:......حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: انہوں نے یہ حدیث (اعرابی کی نماز والی) بیان کی ، اس حدیث میں ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے ویسے وضو کرو' پھر اذان کہو' پھر نماز کے لئے کھڑے ہوجاؤ' پھر تکبیر تحریمہ کہو' پھر جو قرآن یاد ہو وہ پڑھو، (اور اگر یاد نہ ہو تو) اللہ تعالی کی حمد بیان کرو' اور اس کی تکبیر وتہلیل کرو، (یعنی: الحمد الله ' الله اكبر ' لا الله الا الله' کہو)۔

تشریح :......اس حدیث میں آپ ﷺ نے یہ حکم نہیں دیا کہ قرآن یاد نہ ہو تو کوئی بات نہیں دیکھ کر پڑھ لیا کرو، بلکہ اور تسبیحات کے پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(۲)......عن عبد الله بن ابي اوفى رضي الله عنه قال : جاء رجل الى النّبي صلى الله عليه وسلم فقال : انّي لا استطيع ان آخُذَ من القرآن شيئا ' فعلِّمْنِي ما يُجزِئُنِي منه ، فقال : قل : سبحان الله ' والحمد لله ' ولا اله الا الله ' والله اكبر ' ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ، قال : يا رسول الله ! هذا لله ' فما لي؟ قال : قل :

اللهم ارحمنی وارزقنی وعافنی واهدنی ، فلما قام قال : هکذا بیده ، فقال : رسول الله صلی الله علیه وسلم : امّا هذا فقد ملأ یده من الخیر ۔

(ابوداؤدص۱۲۱ج۱، بابُ ما یُجزئ الامیَّ والاعجمیَّ من القراءة ، رقم الحدیث:۸۳۱۔

نسائی ص۱۰۷ج۱، باب ما یجزی ء من القرآن لمن لا یُحسن القرآن ، رقم الحدیث:۹۲۵)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک صاحب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آکرعرض کرنے لگے کہ: میں قرآن کریم سے کچھ حاصل کرنے کی (یعنی حفظ یاد کرنے کی) طاقت نہیں رکھتا، لہذا آپ مجھے کچھ سکھائیں جو میرے لئے کافی ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو: سبحان الله ، والحمد لله ، ولا اله الا الله ، والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ، (اس پر انہوں نے) کہا کہ: اے اللہ کے رسول یہ کلمات تو اللہ (کی تعریف) کے لئے ہیں، میرے (فائدہ کے) لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھا کرو: ''اللهم ارحمنی و ارزقنی وعافنی واهدنی'' جب وہ صاحب جانے لگے تو انہوں نے ہاتھ کے اشارہ سے بتایا کہ (میں نے اتنی دولت کمالی۔ یہ دیکھ کر) آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے خیر سے اپنا ہاتھ بھرلیا۔

تشریح:......اس حدیث میں بھی آپ ﷺ نے یہ حکم نہیں دیا کہ قرآن یاد نہ ہو تو کوئی بات نہیں دیکھ کر پڑھ لیا کرو، بلکہ اور تسبیحات کے پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(۳)......عن ابن عباس رضی الله عنهما قال : نهانا امیر المؤمنین عمر رضی الله عنه : ان نؤمّ الناس فی المصحف و نهانا ان یؤمّنا الا المحتلم۔

(کنز العمال ص۲۶۳ ج۸، فصل فی آداب الامام ، رقم الحدیث:۲۲۸۳۷)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: امیر المؤمنین حضرت عمر

رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع فرمایا کہ: ہم قرآن کریم میں دیکھ کر لوگوں کی امامت کریں، اور اس سے منع فرمایا کہ: ہماری امامت بالغ کے علاوہ کوئی اور کرے۔

(۴)......عن جابر رضی الله عنه : عن عامر رضی الله عنه قال : لا يؤمّ في المصحف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۹ ج۵، من كرهه [أى : يقرأ فى المصحف] ، رقم الحديث:۷۳۰۹)

ترجمہ:......حضرت جابر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: قرآن کریم میں دیکھ کر امامت نہ کرائی جائے۔

(۵)......عن ابراهيم قال : كانوا يكرهون ان يؤمّهم وهو يقرأ فى المصحف ، فيتشبهون باهل الكتاب۔

(مصنف عبدالرزاق ص۴۱۹ ج۲، باب الامام يقرأ فى المصحف ، رقم الحديث:۳۹۲۷)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: (حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم) اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ امام قرآن میں دیکھ کر پڑھے، (اور وہ حضرات اسے) اہل کتاب سے مشابہت تصور کرتے تھے۔

(٦)......عن ابراهيم : انه كره ان يؤمّ الرجل فى المصحف ، كراهة ان يتشبهوا باهل الكتاب۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من كرهه [أى : يقرأ فى المصحف] ، رقم الحديث:۷۳۰۳)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ قرآن میں دیکھ کر امامت کو مکروہ سمجھتے تھے، اہل کتاب سے مشابہت کی وجہ سے۔

(۷)......عن ابراهيم قال : كانوا يكرهون ان يؤمّهم الرجل وهو يقرأ فى

المصحف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۴)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: (حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم) اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ امام قرآن میں دیکھ کر پڑھے۔

(۸)......عن مجاهد انه کرهه۔

(مصنف عبدالرزاق ص۴۱۹ ج۲، باب الامام یقرأ فی المصحف ، رقم الحدیث:۳۹۲۸)

ترجمہ:......حضرت مجاہد رحمہ اللہ بھی (نماز میں قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کو) مکروہ سمجھتے تھے۔

(۹)......عن مجاهد : انه کان یکره ان یؤمّ الرجل فی المصحف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۵)

ترجمہ:......حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن میں دیکھ کر امامت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۰)......عن سلیمان بن حنظلة البکری : انه مرّ علی رجل یؤمّ قوما فی المصحف ، فضربه برجله۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۱)

ترجمہ:......حضرت سلیمان بن حنظلہ بکری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: آپ ایک آدمی کے پاس سے گذرے، جو قرآن کریم میں دیکھ کر ایک قوم کی امامت کر رہا تھا، تو آپ نے اسے پیر سے مارا۔

(۱۱)......عن ابی عبد الرحمن : انه کره ان یؤمّ فی المصحف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [ای :یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۲)

ترجمہ:......حضرت عبد الرحمٰن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: آپ قرآن کریم میں دیکھ کر

امامت کومکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲)......عن ابی عبد الرحمن : انه کره ان یؤمّ فی المصحف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۲)

ترجمہ:......حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: آپ قرآن کریم میں دیکھ کر امامت کومکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳)......عن الحسن : انه کرهه ' وقال : هکذا یفعل النّصاری۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۷)

ترجمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ (قرآن کریم میں دیکھ کرامامت کو) مکروہ فرماتے تھے،اورفرماتے تھے کہ: نصاریٰ ایسا ہی کرتے ہیں۔

(۱۴)......عن حماد و قتادة : فی رجل یؤمّ القوم فی رمضان فی المصحف ' فکرهاه

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۸)

ترجمہ:......حضرت حماداورحضرت قتادہ رحمہما اللہ اس کومکروہ سمجھتے تھے کہ رمضان میں قوم کی امامت قرآن کریم کو دیکھ کرکریں۔

(۱۵)......عن سعید بن المسیب قال : اذا کان معه من یقرأ ردَّدوه ' ولم یؤمّ فی المصحف۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۸ ج۵، من کرهه [أی : یقرأ فی المصحف] ، رقم الحدیث:۷۳۰۶)

ترجمہ:......حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جب تمہارے ساتھ کوئی ایسا (آدمی ہو جوزبانی قرآن پڑھ سکتا ہوتو وہی نماز پڑھائے ،اور جتنا یاد ہو)اس کولوٹا تارہے، اورقرآن میں دیکھ کرامامت نہ کرے۔

(۳)......امام کی نماز نہ ہوئی تو مقتدی کی نماز بھی نہیں ہوگی

(۳)......امام کی نماز نہ ہوئی تو مقتدی کی نماز بھی نہیں ہوگی

(۱)......حدثنی ابو غالب : انه سمع ابا امامة رضی الله عنه یقول : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن۔

(ابوداؤد ص۷۷، باب ما یجب علی المؤذن ، من تعاهد الوقت ، رقم الحدیث۵۱۵۔

ترمذی ص۱۲۵ج، بابُ ما جاء فی وصف الصلوة ، رقم الحدیث:۳۰۲۔

نسائی ص۱۲۵ج، باب الرخصة فی ترک الذکر فی السجود ، رقم الحدیث:۱۱۳۷)

ترجمہ:......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ذمہ دار ہے اور مؤذن پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔

امام کے لئے آپ ﷺ کی ہدایت کی دعا

(۲)...... عن ابی هریرة رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : الامام ضامن والمؤذن مؤتمن ، اللهم ارشد الائمة واغفر للمؤذنین۔

(ابوداؤد ص۷۷، باب ما یجب علی المؤذن من تعاهد الوقت ، رقم الحدیث :۵۱۵)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ذمہ دار ہے اور مؤذن پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

(۳)...... عن ابی هریرة رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : المؤذنون امناء والائمة ضمناء ' اللهم اغفر للمؤذنین وسدّد الائمّة ، ثلاث مرات۔

(الترغیب والترهیب ص۱۱۰ج۱، الترغیب فی الاذان وما جاء فی فضله ، کتاب الصلاة)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: مؤذنین امین ہیں اور ائمہ ضامن ہیں۔ اے اللہ! مؤذنوں کی مغفرت فرما، اور اماموں کی رہنمائی فرما، (یہ دعا آپ ﷺ نے) تین مرتبہ فرمائی۔

تشریح:......امام کے ذمہ دار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ امام پر اپنی نماز کے علاوہ مقتدیوں کی نمازوں کی بھی ذمہ داری ہے اس لئے جتنا ہو سکے امام کو ظاہری اور باطنی طور سے اچھی طرح نماز پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے حدیث میں ان کے لئے دعا فرمائی ہے۔ مؤذن پر بھروسہ کئے جانے کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں نے نماز اور روزے کے اوقات کے بارے میں اس پر اعتماد کیا ہے، لہذا مؤذن کو چاہئے کہ وہ صحیح وقت پر اذان دے، چونکہ مؤذن سے بعض مرتبہ اذان کے اوقات میں غلطی ہو جاتی ہے اس لئے رسول اللہ ﷺ نے مغفرت کی دعا کی ہے۔

(بذل المجہود ص۳۱۷ ج۳، طبع: دار البشائر الاسلامیہ)

(۴)...... عن علی بن ابی طالب رضی الله عنه قال : صلّی بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم یوما ' فانصرف ثم جاء ورأسه یقطر ماء فصلی بنا ' ثم قال : انی صلّیتُ بکم آنفا وانا جنب ' فمن اصابه مثل الذی اصابنی أو وجد رزًا فی بطنه فلیصنع مثل ما صنعت۔ (مسند احمد ص۹۹ ج۱، رقم الحدیث ۷۷۷)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی (دوران نماز) آپ ﷺ چلے گئے، پھر واپس آئے تو آپ ﷺ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا، آپ ﷺ نے ہمیں پھر نماز پڑھائی، پھر فرمایا: میں نے تمہیں حالت جنابت میں نماز پڑھا دی تھی، جس شخص کو وہی صورت پیش آئے جو مجھے پیش آئی یا وہ اپنے پیٹ میں کوئی گڑبڑ پائے تو وہ ایسا ہی کرے جیسے میں نے کیا۔

(۵)...... عن ابن المسيب قال : صلى النبى صلى الله عليه وسلم باصحابه مرة وهو جنب ' فاعاد بهم۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۵۰ ج۲، باب الرجل يؤمّ وهو جنب أو على غير وضوء ، رقم الحديث: ۳۶۶۰)

ترجمہ:......حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ (بھول سے) جنابت کی حالت میں اپنے اصحاب کونماز پڑھائی، توان کے ساتھ اعادہ فرمایا۔

تشریح:......آپ ﷺ نے اس نماز کا صرف اپنے لئے اعادہ کرنے پر اکتفانہیں فرمایا، بلکہ صحابہ کے ساتھ اس نماز کولوٹایا، اس سے معلوم ہوا کہ سب کی نماز فاسد ہوگئی اور سب کو لوٹانا ضروری ہے۔

(۶)...... عن همام بن الحارث : ان عمر رضى الله عنه نسى القراء ة فى صلوة المغرب ' فاعاد بهم الصلوة۔

(طحاوی ص۵۲۹ ج۱، باب الرجل يصلى الفريضة خلف من يصلى تطوعا ، رقم الحديث:۲۳۲۳)

ترجمہ:......حضرت ہمام بن حارث رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھاتے ہوئے قرائت بھول گئے، تو آپ نے لوگوں کو دوبارہ نماز پڑھائی،

(۷)...... عن ابى جعفر : ان عليا رضى الله عنه صلّى بالنّاس وهو جنب –أو على غير وضوء– فأعاد وا' وامرهم اين يعيدوا۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۵۱ ج۲، باب الرجل يؤمّ وهو جنب أو على غير وضوء ، رقم الحديث: ۳۶۶۳)

ترجمہ:......حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حالت جنابت میں یا بغیر وضو کے نماز پڑھادی، آپ نے وہ نماز خود بھی لوٹائی اور لوگوں کو بھی لوٹانے کا حکم دیا۔

(۸)...... عن عمرو بن دینار : ان علی بن ابی طالب رضی الله عنه قال فی الرجل یصلی بالقوم جنبا : قال : یعید و یعیدون۔ (کتاب الآثار ص۳۱، باب ما یقطع الصلوة)

ترجمہ:......حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھادے' فرمایا کہ: امام اور مقتدی سب دوبارہ نماز لوٹائیں۔

(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۱۴، باب ما یقطع الصلوة ، رقم الحدیث:۱۳۴)

(۹)...... عن ابراهیم قال : اذا فسدت صلوة الامام فسدت صلوة من خلفه۔

(کتاب الآثار ،ص۳۱، باب ما یقطع الصلوة)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم (نخعی) رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: جب امام کی نماز فاسد ہوگئی تو مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہوجائے گی۔

(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۱۴، باب ما یقطع الصلوة ، رقم الحدیث:۱۳۳)

(۱۰)...... عن عطاء بن ابی رباح فی رجل یصلی باصحابه علی غیر وضوء قال : یعید و یعیدون۔ (کتاب الآثار ص۳۱، باب ما یقطع الصلوة)

ترجمہ:......حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں جو اپنے ساتھیوں کو بغیر وضو کے نماز پڑھادے' یہ مروی ہے کہ: امام اور مقتدی سب نماز لوٹائیں گے۔ (المختار شرح کتاب الآثار ،ص۱۱۴، باب ما یقطع الصلوة ، رقم الحدیث: ۱۳۵)

(۱۱)...... عن الثوری قال : سمعت حمّادا یقول : اذا فسدت صلوۃ الامام فسدت صلوۃ القوم۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۵۰ ج۲، باب الرجل یؤمّ وھو جنب أو علی غیر وضوء، رقم الحدیث: ۳۶۵۹)

ترجمہ:......حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت حماد رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جب امام کی نماز فاسد ہوگی تو قوم (یعنی مقتدیوں) کی (نماز) بھی فاسد ہو جائے گی۔

(۱۲)...... عن یونس عن ابن سیرین قال : سألته فقال : اعد الصلوۃ ، و اخبر اصحابک انک صلّیتَ بھم وانت علی غیرُ طاھر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۷۲ ج۳، باب الرجل یصلی بالقوم وھو علی غیر وضوء، رقم الحدیث: ۴۶۰۷)

ترجمہ:......حضرت یونس رحمہ اللہ حضرت امام سیرین رحمہ اللہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ: میں نے ان سے (بغیر طہارت کے) نماز پڑھانے والے کے متعلق سوال کیا، تو آپ نے فرمایا: تم بھی نماز لوٹاؤ اور اپنے ساتھیوں کو بتلا دو کہ تم نے انہیں بغیر طہارت کے نماز پرھائی تھی۔ (اس لئے وہ بھی لوٹائیں)، (اس لئے کہ) جب امام کی نماز فاسد ہو جائے تو ان کے پیچھے والوں (مقتدیوں کی بھی) نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔

(۱۳)...... عن الشعبی قال : یعید و یعیدون۔

(مصنف عبدالرزاق ص۳۵۰ ج۲، باب الرجل یؤمّ وھو جنب أو علی غیر وضوء، رقم الحدیث: ۳۶۵۷)

ترجمہ:......حضرت امام شعبی رحمہ اللہ (ایسے شخص کے بارے میں جو بغیر طہارت کے نماز پڑھائے) فرماتے ہیں کہ: وہ خود بھی نماز لوٹائے اور مقتدی بھی نماز لوٹائیں۔

(۱۴)...... عن طاوس و مجاهد فی امام صلی بقوم وهو علی غیر وضوء ' قال : یعیدون الصلوة جمیعا۔

(طحاوی ص۵۲۹ ج۱، باب الرجل یصلّی الفریضة خلف من یصلّی تطوّعا ، رقم الحدیث:۲۳۲۵)

ترجمہ:......حضرت طاوس اور حضرت مجاہد رحمہما اللہ سے اس امام کے بارے میں جو بغیر وضو کے نماز پڑھادے' مروی ہے کہ: امام اور مقتدی سب نماز کو لوٹائیں۔

(۱۵)......اذا فسدت صلوة الامام ، فسدت صلوة من خلفه۔

(کنز العمال ص۵۲۹ ج۱، الترهیب عن الامامة و بیان ضمان الامام و احواله و آدابه فی الدعاء و غیره ، رقم الحدیث:۲۰۴۱۰)

ترجمہ:...... جب امام کی نماز فاسد ہو جائے تو مقتدی کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی۔

دعاءثنا

نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھنا بکثرت احادیث سے ثابت ہے، آپ ﷺ اور حضرات خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی ثنا پڑھتے تھے اور دوسروں کو سکھلاتے تھے۔ آپ ﷺ نے ایک حدیث میں اس کے پڑھنے کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔ اس مختصر رسالہ میں اسی موضوع پر چند احادیث مع حوالہ جمع کی گئی ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرتب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله و كفى ، و سلام على عباده الذين اصطفى ، اما بعد !

نماز کے شروع میں ثنا پڑھنا قرآن کی آیت کریمہ اور بکثرت احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔اس میں کوئی شبہ نہیں کہ احادیث میں تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں مختلف وارد ہوئی ہیں،اوران تمام دعاؤں کا پڑھنا درست ہے،مگر جماعت کی نماز میں اختصار مطلوب ہے، اس لئے ساری دعائیں بیک وقت پڑھنا مشکل ہے۔

احناف میں سے حضرت امام ابوحنیفہ اور امام محمد رحمہما اللہ نے ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ''کو پسند فرمایا اور اسے سنت قرار دیا ، اس لئے کہ آپ ﷺ بنفس نفیس اس دعا کو پڑھتے تھے،دوسروں کو سکھلاتے تھے،اوراس کے پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔پھر خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے متعلق روایات میں آیا ہے کہ وہ حضرات بھی اس دعا کو پڑھتے تھے،دوسروں کو سکھلاتے تھے،اور کبھی کبھی سکھلانے ہی کی نیت سے زور سے بھی پڑھتے تھے۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی کو پڑھتے تھے۔

بعض روایات میں اس دعا کے ساتھ'' وجهت وجهي، الخ ''کو جمع کرنا بھی آیا ہے۔ اس لئے امام ابو یوسف رحمہ اللہ کے نزدیک ان دونوں دعاؤں کو جمع کرنا بہتر ہے'' واما عند ابی یوسف فیجمع معه''۔(بذل المجهود فی حل سنن ابی داؤد ص۱۱۷ج۴)

اس مختصر رسالہ میں اسی موضوع پر چند احادیث جمع کی گئی ہیں،اللہ تعالی اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ذخیرۂ آخرت وذریعۂ نجات بنائے،آمین۔ مرغوب احمد لاجپوری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث

(۱)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان رسول اللّٰہ صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(ابوداؤدص۱۲۸ج۱، باب من رأی الاستحباب بسبحانک ، رقم الحدیث :۷۷۴)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے:''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ''۔[۱]

[۱]......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(ترمذی، باب ما یقول عند افتتاح الصلوة ، رقم الحدیث :۲۴۳)

(۲)......عن عائشة رضی الله عنها : انّ النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا افتتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(ابن ماجہ، باب افتتاح الصلوة ، رقم الحدیث :۸۰۶)

(۳)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوة یرفع یدیه حذو منکبیه ، ثم یکبّر ، ثم یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(طحاوی، باب ما یقال فی الصلوة بعد تکبیرة الافتتاح ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث :۱۱۳۹)

(۴)......عن عطاء قال : دخلت انا و عبید بن عمیر علی عائشة رضی الله عنها ، فسألتها عن افتتاح النبی صلی الله علیه وسلم ، فقالت : کان اذا کبّر قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی احادیث

(۲)......عن ابی سعید رضی الله عنه : ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا افتتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔ ۱؎

(نسائی ص۱۶۸ج۱، نوع آخر من الذکر بین افتتاح الصلوة و بین القراء ة ، رقم الحدیث :۹۰۰)

وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(دارقطنی ، باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ، رقم الحدیث :۱۱۳۹)

(۵)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(دارقطنی ، باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ، رقم الحدیث :۱۱۲۸)

(۶)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(سنن کبری بیہقی ص۳۴ ج۲، باب الاستفتاح بسبحانک اللهم وبحمدک)

(۷)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوة رفع یدیه حذو منکبیه ثم یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔(سنن کبری بیہقی ص۳۴ ج۲، باب الاستفتاح بسبحانک اللهم وبحمدک)

ان تمام روایات کا حاصل یہی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: آپ ﷺ نماز کو شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ''۔

۱؎......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......عن ابی سعید رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوة

ترجمہ:......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ''۔

قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(نسائی ص۱۶۸ج۱، نوع آخر من الذکر بین افتتاح الصلوة و بین القراءة ، رقم الحدیث :۹۰۱)

(۲)......عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الی الصلوة باللیل کبر ثم یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، الخ۔(ترمذی، باب ما یقول عند افتتاح الصلوة ، رقم الحدیث :۲۴۲)

(۳)......عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یستفتح صلوته یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، الخ۔(ابن ماجہ، باب افتتاح الصلوة ، رقم الحدیث :۸۰۴)

(۱)......عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام من اللیل کبّر ثم یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، الخ۔(طحاوی، باب ما یقال فی الصلوة بعد تکبیرة الافتتاح ، رقم الحدیث :۱۱۳۷)

(۴)......عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام من اللیل استفتح صلوته فکبّر ' قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، الخ۔(دارقطنی، باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ، رقم الحدیث :۱۱۲۷)

(۵)......عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام من اللیل فاستفتح الصلو ة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، الخ۔(سنن کبری بیہقی ص۳۴ج۲، باب الاستفتاح بسبحانک اللهم و بحمدک)

ان تمام روایات کا حاصل یہی ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ''۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۳)......عن انس رضی الله عنه : عن النبی صلی الله علیه وسلم : انه کان اذا کبر رفع یدیه حتی یحاذی اذنیه ' یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔ ؎

(دارقطنی ص۲۹۹ج۱، باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ، رقم الحدیث:۱۱۳۵)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ جب تکبیر تحریمہ کہتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے اور یہ پڑھتے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ''۔

آپ ﷺ ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ'' سکھلاتے تھے

(۴)......عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه

؎......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......عن انس بن مالک رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(کتاب الدعاء للطبرانی ص۱۷۳، رقم الحدیث: ۵۰۶/۵۰۵۔الدرایه ص۷۰)

(۲)......عن انس بن مالک رضی الله عنه : ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا استفتح الصلوة یکبّر' ثم یقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔(کتاب الدعاء للطبرانی ص۱۷۳، رقم الحدیث : ۵۰۶/۵۰۵۔زیلعی ص۳۲۱ج۱)

ان تمام روایات کا حاصل یہی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

وسلم یعلّمنا اذا استفتحنا الصلوة ان نقول : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ، وکان عمر بن الخطاب رضی الله عنه یعلّمنا و یقول : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقوله۔

(مجمع الزوائد ص۱۰۶ ج۲، باب ما یستفتح به الصلوۃ ، رقم الحدیث :۲۶۱۷)

ترجمہ:......حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ : آپ ﷺ ہمیں سکھلاتے تھے کہ جب ہم نماز شروع کریں تو کہیں:''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ''۔حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہمیں یہی کلمات سکھلاتے تھے،اورفرماتے کہ:رسول اللہ ﷺ یہی کہتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۵)......عن عبد الله (بن مسعود) رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوۃ قال : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

(طبرانی فی المعجم ، رقم الحدیث :۱۰۱۱۷۔زیلعی ص۳۲۲ ج۱)

ترجمہ:......حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ''۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۶)......عن واثلة رضی الله عنه : ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا افتتح الصلوۃ ' قال : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا

اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(طبرانی فی المعجم الکبیرص۴۶ ج۲۲، رقم الحدیث :۱۵۵۔وفی معجم الاوسط ص۱۸۵ ج۸، رقم الحدیث :۸۳۴۹۔ورواہ الحاکم فی المستدرک ص۳۶۰ ج۱، رقم الحدیث :۸۵۹۔زیلعی ص۳۲۳ ج۱)

ترجمہ:......حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:’’سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ‘‘۔

حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۷)......عن حکم بن عمیر رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعلّمنا اذا قمتم الی الصلوة فارفعوا ایدیکم ، ولا تخالفوا آذانکم ثم قولوا: الله اکبر ، سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ۔

(طبرانی فی المعجم الکبیرص۴۶ ج۲۲، رقم الحدیث:۳۱۹۰۔مجمع الزوائدص۱۰۲ ج۲، باب رفع الیدین فی الصلوة ، رقم الحدیث:۲۵۹۲)

ترجمہ:......حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ ہمیں سکھلاتے تھے کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتو اپنے ہاتھوں کو اٹھاؤ، اور کانوں سے مخالفت نہ کرو، پھر یہ دعا پڑھو:’’الله اکبر ، سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ‘‘۔

خلفاءراشدین،ابن مسعود رضی اللہ عنہم ’’سُبْحَانَکَ اللهم‘‘ پڑھتے تھے

(۸)......عن ابن جریج قال : حدثنی من اصدق عن ابی بکر و عن عمر وعن عثمان

وعن ابن مسعود رضی الله عنهم انهم کانوا اذا استفتحوا قالوا : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، قبل القراء ۃ ۔

(کنز العمال، الثنا ، رقم الحدیث :۲۲۰۷۲)

ترجمہ:......ابن جریج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: مجھے ایک ایسے شخص نے بیان کیا جس کی میں تصدیق کرتا ہوں کہ'حضرت ابو بکر' حضرت عمر' حضرت عثمان اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کے بارے میں کہ: یہ اصحاب جب نماز شروع فرماتے تو قراءت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے :''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے یہ دعا پڑھتے :''سُبْحَانَکَ الخ ''۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے

(۹)......ان عمر بن الخطاب رضی الله عنه کان لا یکبّر حتی یلتفت الی الصفوف و تعتدل ' فاذا عدلت کبّر ' ثم قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، رافعا بها صوته ، وان ابا بکر الصدیق یفعل ذلک ۔(کنز العمال ص۳۰۱ ج۱، الثنا ، رقم الحدیث:۲۲۰۷۷)

ترجمہ: ......حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت تک تکبیر نہیں کہتے تھے جب تک کہ صفوں کی طرف دیکھ کر انہیں سیدھی نہ کر لیتے، چنانچہ جب سیدھی کر لی جاتیں تو تکبیر کہتے اور پھر بلند آواز سے یہ دعا پڑھتے :''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ''۔اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو ''سُبْحَانَکَ اللھم'' پڑھا

(۱۰)......عن عمرو بن ميمون قال : صلى بنا عمر رضى الله عنه بذى الحليفة ' فقال : الله اكبر ' سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰى جَدُّکَ۔

(طحاوی، باب ما يقال فى الصلوة بعد تكبيرة الافتتاح ، رقم الحديث :۱۱۴۱)

ترجمہ:......عمرو بن میمون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں مقام ذو الحلیفہ میں نماز پڑھائی تو آپ نے فرمایا:'' الله اكبر ' سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰى جَدُّکَ ''۔ [۱]

---

[۱]......حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......عن ابن عمر : عن عمر رضى الله عنه انه كان اذا كبّر للصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰى جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ۔

(دارقطنی ص۲۹۹ ج۱، باب دعاء الاستفتاح بعد التكبير ، رقم الحديث:۱۱۳۰)

(۲)......عن الاسود : عن عمر رضى الله عنه انه كان اذا استفتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰى جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ۔

(دارقطنی ص۲۹۹ ج۱، باب دعاء الاستفتاح بعد التكبير ، رقم الحديث:۱۱۳۱)

(۳)......عن علقمة انه انطلق الى عمر بن الخطاب رضى الله عنه ' قال : فرأيته حين افتتح الصلوة : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰى جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ۔

(دارقطنی ص۲۹۹ ج۱، باب دعاء الاستفتاح بعد التكبير ، رقم الحديث:۱۱۳۲)

(۴)......عن الاسود قال : كان عمر رضى الله عنه اذا استفتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰى جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ ، يسمعنا ذلک و يعلمنا۔

(دارقطنی ص۳۰۱ ج۱، باب دعاء الاستفتاح بعد التكبير ، رقم الحديث:۱۱۴۰)

(۵)......ان عمر بن الخطاب رضى الله عنه كان لا يكبر حتى يلتفت الى الصفوف و تعتدل فاذا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کبھی تعلیماً ''سُبْحَانَکَ'' اونچی آواز سے پڑھتے

(۱۱)......عن عبدة ان عمر بن الخطاب رضی الله عنه : كان يجهر بهؤلاء الكلمات يقول : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ ، قبل القراءة۔

(مسلم ص۱۷۲ج۱، باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة ، رقم الحديث :۳۹۹)

ترجمہ:......حضرت عبدہ بن ابی لبابہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ:حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ کلمات اونچی آواز سے پڑھتے تھے:''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ''۔

اہل بصرہ کے سوال پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا''سُبْحَانَکَ اللهم'' پڑھنا

(۱۲)......عن ابراهيم : ان ناسا من اهل البصرة اتوا عند عمر بن الخطاب رضی الله عنه ولم يأتوه الا ليسألوه عن افتتاح الصلوة ، قال : فقام عمر بن الخطاب رضی الله عنه فافتتح الصلوة وهم خلفه' ثم جهر فقال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ۔

(المختار شرح کتاب الآثار ص۷۴، باب افتتاح الصلوة و رفع الايدی والسجود علی العمامة ، رقم الحديث :۷۲)

عدلت كبّر ثم قال : سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ ، رافعا بها صوته ، وان ابا بكر الصديق يفعل ذلک۔

(كنز العمال ص۱۳۰ج۱، الثناء، رقم الحديث:۲۲۰۷۷)

ان تمام روایات کا حاصل یہی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ''۔

ترجمہ:......حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: اہل بصرہ کے چند آدمی حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس نماز شروع کرنے کی کیفیت پوچھنے آئے، فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے نماز شروع کی، وہ لوگ ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زور سے ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ'' پڑھا۔

قال محمد : وانما جهر بذلک عمر رضی الله عنه ليعلمهم ما سألوه عنه۔

امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس لئے زور سے پڑھا تا کہ انہیں اس کی تعلیم دیں جس کے بارے میں انہوں نے سوال کیا تھا۔ (حوالۂ بالا)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نماز کے شروع میں ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ'' پڑھتے

(۱۳)......عن ابی وائل قال :کان عثمان رضی الله عنه اذا افتتح الصلوة يقول : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ' قبل القراءة ۔(دارقطنی ص۳۰۱ ج۱، باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ، رقم الحدیث :۱۱۴۱)

ترجمہ:......حضرت ابو وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب نماز شروع فرماتے تو قراءت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے: ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ''۔

کبھی آپ ﷺ ''سُبْحَانَکَ'' اور ''وجهت وجهی'' کو جمع فرماتے

(۱۴)......عن جابر رضی الله عنه : انه علیه الصلوة والسلام کان اذا استفتح الصلوة قال : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ، وجّهت وجهی للّذی فطر السماوات والارض حنيفا ' وما انا من

المشرکین ' انّ صلوتی و نسکی و محیای ومما تی للہ رب العالمین۔

(سنن کبریٰ بیہقی ص ۳۵ ج ۲، باب من روی الجمع بینھما)

ترجمہ:......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ، وجھت وجھی للذی فطر السماوات والارض حنیفا ' وما انا من المشرکین ' انّ صلوتی و نسکی و محیای ومما تی للہ رب العالمین''۔

(۱۵)......عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما قال : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ قال : وجھت وجھی للذی فطر السمٰوات والارض حنیفا مسلما ' وما انا من المشرکین ' سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ' انّ صلوتی و نسکی و محیای ومماتی للہ رب العالمین ' لا شریک لہ و بذالک امرت وانا من المسلمین۔

(طبرانی فی المعجم ص ۳۵ ج ۲، باب من روی الجمع بینھما ، رقم الحدیث :۱۳۳۲۴۔مجمع الزوائد ص ۱۰۷ ج ۲، رقم الحدیث :۲۶۲۰۔زیلعی ص ۳۱۹ ج ۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:'' وجھت وجھی للذی فطر السمٰوات والارض حنیفا مسلما وما انا من المشرکین ' سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ' انّ صلوتی و نسکی و محیای ومما تی للہ رب العالمین ' لا شریک لہ و بذالک امرت وانا من المسلمین''۔

(۱۶)......عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ انہ کان یجمع فی اول صلوتہ بین :

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ ' وبین وجّھت وجھی ' الی آخرھا۔(زیلعی ص۳۱۹ ج۱)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ نماز کے شروع میں (ان دونوں دعاؤں)''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ''اور''وجّھت وجھی''کو جمع فرماتے۔

امام ابو یوسف رحمہ اللہ ان احادیث کی وجہ سے فرماتے ہیں کہ: ان دونوں دعاؤں کو جمع کرنا بہتر ہے،''واما عند ابی یوسف فیجمع معہ''۔

(بذل المجھود فی حل سنن ابی داؤد ص۱۱۷ ج۴، باب ما یستفتح بہ الصلوۃ من الدعاء)

احناف نے فرائض اورنوافل میں فرق کیا ہے

احناف نے فرائض اورنوافل میں فرق کیا ہے، فرائض میں صرف ثنا پر اکتفا کو مستحسن قرار دیا ہے، اورنوافل میں بڑی وسعت ہے، جس قدر چاہے ماثور دعائیں پڑھے، اور پڑھنی چاہئے کہ آپ ﷺ سے بکثرت دعائیں ثابت ہیں۔

اعلم ان عندنا فرقاً بین الفرائض والتطوعات فی دعاء الاستفتاح ، فالفرائض یقتصر فیھا علی " سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰـہَ غَیْرُکَ" واما فی التطوعات فان الامر فیھا واسع ' فیقول ما شاء من الدعوات الواردة فیہ ، وھذا عند ابی حنیفة و محمد (رحمھما اللہ تعالی)۔

(بذل المجھود فی حل سنن ابی داؤد ص۱۱۷ ج۴، باب ما یستفتح بہ الصلوۃ من الدعاء)

قرآن کریم سے بھی ثنا کا ثبوت ملتا ہے

اللہ تعالی کا ارشاد ہے:﴿ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴾۔

(سورۂ طور،آیت نمبر:۴۸)

ترجمہ:......اور جب تم اٹھتے ہو اس وقت اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیا کرو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: اس آیت سے مراد نماز کے شروع میں نمازی کا ”سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ “ کہنا ہی ہے۔(احکام القرآن للجصاص ص۲۹٦ ج۵،سورۂ طور۔تجلیات صفدر ص۱۴۱ ج۳)

ذکر الجصاص عن عمر رضی الله عنه : ان هذه الآية يعنى ﴿ فسبح بحمد ربک حین تقوم ﴾ انه قول المصلی عند افتتاح الصلوة ” سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ“ ذکره الضحاک عن عمر۔

حضرت ضحاک، حضرت ربیع بن انس اور حضرت عبدالرحمٰن بن زید وغیرہ (رحمہم اللہ) فرماتے ہیں کہ: اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتو:
”سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ“ پڑھو۔

قال الضحاک : أی الی الصلوة : سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ، وقد روی مثله عن ربیع بن انس، وعبد الرحمن بن زید بن اسلم وغیرهما۔

(تفسیر ابن کثیر۔تفسیر مظہری ص۱۳۹ ج۱۱ (اردو) سورۂ طور، آیت نمبر:۴۸)

دعا کا ترجمہ

”سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ“
ترجمہ:......اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ ہی کی تعریف ہے، آپ کا نام بابرکت ہے، آپ کی بزرگی بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

”وجّهتُ وجهِی للّذی فطر السمٰوات والارض حنیفا، وما انا من المشرکین، انّ

صلوتی و نُسُکِیُ و مَحُیَای ومَمَا تِی للّٰه ربِّ العٰلمین ‘‘۔

ترجمہ:...... میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کیا جو آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں، میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری نماز‘ میرا حج‘ میری زندگی‘ میری موت اللہ ہی کے لئے ہے جو رب العالمین ہیں۔